دونوں کا وجود بیک وقت ملتا ہے۔ اور دونوں کے حدود اور دائرہ ہائے کار متعین ہونے کے باوجود کسی حد تک لچکدار ہیں۔ عام حالات میں انفرادی ملکیت کو عمومی اور اجتماعی ملکیت کو استثنائی پوزیشن حاصل رہتی ہے۔ بہرحال، کسب و حرف کی اُن تمام قانونی اور اخلاقی پابندیوں کے باوجود جو قرآن اور سنّت کی طرف سے عائد ہوتی ہیں، اگر کہیں ارتکازِ دولت کی خرابی سر اٹھائے یا بنیادی ضروریاتِ زندگی سے محرومین کا گروہ پیدا ہونے لگے تو تمام مسنون شرائط کے تحت اجتہاد کے ذریعہ مناسب حل نکالا جا سکتا ہے۔

۷۔ اسلامی نظام کی عملی تشریح دورِ رسالت اور پھر خلافتِ راشدہ کے تیس سالوں میں مثال و نمونہ کے طور پر ملتی ہے۔ نئی ضروریات کا حل اگر قرآن و سنّت میں براہِ راست نہ ملتا ہو تو اس دور تک کی مسلّمہ فقہ کے علاوہ مشہور علمائے حق کے اجتہاد و اجتماع سے استفادہ ہو گا۔

پس قرآن سے "اسلامی سوشلزم" ڈھونڈھ نکالنے کی امنگ اور اسلام کو سوشلزم سے "ہم آہنگ" کر دینے کی آرزو ایک نا روا جسارت ہے۔ عملاً اسکی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ اسلام بذاتِ خود ہر لحاظ سے مکمل ہے۔ فکر و ایمان کے لحاظ سے ایسا اس لئے نہیں ہو سکتا کہ یہ طرزِ فکر ایک مکروہ کاسہ لیسی ہے اور اسلام کے خلاف عدم اعتماد کے ووٹ کا درجہ رکھتی ہے۔

موت العالم

علمی و دینی حلقوں میں یہ اطلاع نہایت رنج سے سنی جائے گی کہ اوکاڑہ کے ممتاز اور معروف عالم دین مولانا ضیاء الدین صاحب فاضل دیوبند تلمیذ حضرت مولانا انور شاہ کشمیریؒ کا حال ہی میں انتقال ہوا مرحوم مدت سے اوکاڑہ کی مرکزی جامع مسجد کے خطیب تھے۔ قرآنِ پاک کا درس محبوب مشغلہ تھا۔ لڑکیوں کی اصلاح و تعلیم کے لئے ایک مدرسہ بیت صالحات اور عام مسلمانوں کیلئے ایک عیدگاہ تعمیر کرائی۔ الحق کے تمام قارئین سے ایصالِ ثواب اور دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔

غمزدہ محمد صدیق، سلیمان، حافظ حبیب الرحمٰن

حبیب کاٹن فیکٹری۔ اوکاڑہ